بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سلسلۃ دروسِ رمضان (14)

لا إلٰہ إلا اللہ کے فضائل

یوں تو تمام مسنون اذکار اور دعائیں ہی رحمت و برکت کا باعث ہیں لیکن لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ کی فضیلت اور برکات سب سے زیادہ ہیں۔ اسی بنا پر اسے کلمہ طیبہ کہا جاتا ہے اور اسی وجہ سے نبی کریم ﷺ نے اسے سب سے زیادہ فضیلت کی حامل دُعا اور ذِکر قرار دیا گیا ہے۔ اس کلمے کے چند اہم فضائل ملاحظہ کیجیے:

①...... سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((اَلْإِيمَانُ بِضْعٌ وَسَبْعُونَ: أَفْضَلُهَا قَوْلُ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ))

”ایمان کی ستر (70) سے کچھ زائد شاخیں ہیں، ان میں سے افضل شاخ ”لا إلٰہ إلا اللہ“ کہنا ہے۔“

سنن أبی داود: 4676

②...... سیدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((أَفْضَلُ الدُّعَاءِ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ))

”سب سے زیادہ فضیلت والی دُعا لا إلٰہ إلا اللہ ہے۔“

شعب الإيمان للبيهقي: 4061

③...... سیدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا:

((أَفْضَلُ الذِّكْرِ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ))

”سب سے زیادہ فضیلت والا ذِکر لا إلٰہ إلا اللہ ہے۔“

سنن الترمذی: 3383، سنن ابن ماجه: 3800

④...... سیدنا ابو ذر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! مجھے کوئی وصیت کیجیے۔ تو آپ نے فرمایا:

((إِذَا عَمِلْتَ سَيِّئَةً فَأَتْبِعْهَا حَسَنَةً تَمْحُهَا))

”جب تو کوئی گناہ کر بیٹھے تو اس کے بعد نیکی کر لیا کرو، وہ اس (گناہ) کو مٹا دے گی۔“

میں نے پوچھا: اے اللہ کے رسول! کیا ”لا إلٰہ إلا اللہ“ پڑھنا بھی نیکی ہے؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا:

((هِيَ أَفْضَلُ الْحَسَنَاتِ))

’’یہ تو تمام نیکیوں سے افضل ہے۔‘‘

مسند أحمد: 21487

⑤ ...... سیدنا ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((كُلُّ تَهْلِيلَةٍ صَدَقَةٌ))

’’ہر تہلیل صدقہ ہے۔‘‘

صحیح مسلم: 720

تہلیل سے مراد لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ پڑھنا ہے۔ یعنی جتنا زیادہ یہ کلمہ پڑھو گے اتنا ہی زیادہ صدقے کا اجر وثواب حاصل کرتے جاؤ گے۔

⑥ ...... سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے (یہ کلمہ پڑھنے والے کے متعلق) فرمایا:

((كَانَتْ لَهُ حِرْزًا مِنَ الشَّيْطَانِ يَوْمَهُ ذَالِكَ حَتّٰى يُمْسِيَ))

’’یہ کلمہ اس شخص کے لیے اس دن شام تک شیطان سے حفاظت کا ذریعہ بن جائے گا۔‘‘

صحیح البخاری: 3293، صحیح مسلم: 2691

معلوم ہوا کہ جو شخص زبان پر کلمہ طیبہ کا وِرد رکھتا ہے، وہ شیطانی حملوں، وسوسوں اور چالوں سے محفوظ رہتا ہے۔

⑦ ...... سیدہ اُمِ ہانی رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا:

((هَلِّلِي مِائَةَ تَهْلِيلَةٍ فَإِنَّهَا لَا تَمُرُّ عَلٰى ذَنْبٍ إِلَّا مَحَتْهُ))

’’ایک سو مرتبہ لا إلٰہ إلا اللہ پڑھا کر، یقینا تجھ سے جو بھی گناہ سرزد ہوگا؛ یہ کلمہ اس گناہ کو مٹا دے گا۔‘‘

المعجم الأوسط للطبرانی: 4223

⑧ ...... سیدہ اُمِ ہانی رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا:

((إِنَّكِ إِنْ هَلَّلْتِ اللّٰهَ مِائَةَ مَرَّةٍ لَمْ يَسْبِقْهَا عَمَلٌ، وَلَمْ يَبْقَ مَعَهَا ذَنْبٌ))

’’یقینا اگر تو سو مرتبہ لا إلٰہ إلا اللہ پڑھے گی؛ تو نہ کوئی عمل اس سے آگے بڑھے گا اور نہ ہی اس کے ساتھ کوئی گناہ باقی رہے گا۔‘‘

المعجم الکبیر للطبرانی: 24/438

⑨ ...... سیدنا ابومالک اشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ تَمْلَأُ مَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ))

’’لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ زمین و آسمان کے درمیان جتنا بھی خلا ہے؛ اس کو (نیکیوں سے) بھر دیتا ہے۔‘‘

السنن الکبری للنسائی: 9924، سلسلة الأحاديث الصحيحة: 1316

⑩......سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا:

((يَا مُحَمَّدُ أَدْخِلْ مِنْ أُمَّتِكَ مِنْ خَلْقِ اللهِ، مَنْ شَهِدَ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ يَوْمًا وَاحِدًا مُخْلِصًا، وَمَاتَ عَلٰى ذَالِكَ))

''اے محمد! مخلوقِ خدا میں سے اپنی اُمت کے ہر اس شخص کو (جنت میں) لے جایئے جس نے ایک دِن بھی خلوصِ دِل کے ساتھ لا اِلٰہ اِلا اللہ کی گواہی دی ہو اور اسی عقیدے پر اس کو موت آئی ہو۔''

مسند أحمد: 12824

⑪......سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا:

((مَا قَالَ عَبْدٌ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ قَطُّ مُخْلِصًا، إِلَّا فُتِحَتْ لَهُ أَبْوَابُ السَّمَاءِ، حَتّٰى تُفْضِيَ إِلَى الْعَرْشِ، مَا اجْتَنَبَ الْكَبَائِرَ))

''جو بھی بندہ جب بھی خلوصِ دِل سے لا اِلٰہ اِلا اللہ پڑھتا ہے تو اس کے لیے آسمان کے دروازے کھول دِیے جاتے ہیں، یہاں تک کہ وہ عرش تک پہنچ جاتا ہے، جب تک کہ آدمی کبیرہ گناہوں سے اجتناب کرے۔''

سنن الترمذی: 3590

یعنی اس فضیلت کا حق دار وہ بنتا ہے جو صدق وخلوص کے ساتھ یہ کلمہ پڑھتا ہے اور اس کے ساتھ ساتھ کبیرہ گناہوں سے اجتناب کرتا ہو۔

⑫......سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((أَسْعَدُ النَّاسِ بِشَفَاعَتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ، مَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ، خَالِصًا مِنْ قَلْبِهِ))

''روزِ قیامت میری شفاعت کو حاصل کرنے والا تمام لوگوں سے بڑا سعادت مند وہ ہوگا جس نے خلوصِ دِل کے ساتھ لا اِلٰہ اِلا اللہ پڑھا ہوگا۔''

صحیح البخاری: 99

⑯......سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا:

((يَخْرُجُ مِنَ النَّارِ مَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ؛ وَفِي قَلْبِهِ وَزْنُ شَعِيرَةٍ مِنْ خَيْرٍ، وَيَخْرُجُ مِنَ النَّارِ مَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ؛ وَفِي قَلْبِهِ وَزْنُ بُرَّةٍ مِنْ خَيْرٍ، وَيَخْرُجُ مِنَ النَّارِ مَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ؛ وَفِي قَلْبِهِ وَزْنُ ذَرَّةٍ مِنْ خَيْرٍ))

''جس نے لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ کہا اور اس کے دِل میں جو کے دانے کے برابر بھی خیر (یعنی ایمان) ہوگا تو وہ جہنم

سے نکل جائے گا، جس نے لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ کہا اور اس کے دِل میں گندم کے دانے کے برابر بھی خیر (یعنی ایمان) ہوگا تو وہ بھی جہنم سے نکل جائے گا اور جس نے لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ کہا اور اس کے دِل میں ذرہ برابر بھی خیر (یعنی ایمان) ہوگا تو وہ جہنم سے نکل جائے گا۔‘‘

صحیح البخاری:44، صحیح مسلم:191

⑬......سیدنا عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((مَنْ شَهِدَ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ، وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللهِ، حَرَّمَ اللهُ عَلَيْهِ النَّارَ))

’’جس نے گواہی دی کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور بلاشبہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے رسول ہیں، تو اللہ تعالیٰ نے اس پر (جہنم کی) آگ کو حرام فرما دیا۔‘‘

صحیح مسلم:29

⑭......سیدنا جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((مَنْ شَهِدَ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ مُخْلِصًا مِنْ قَلْبِهِ دَخَلَ الْجَنَّةَ))

’’جس نے خلوصِ دِل کے ساتھ یہ گواہی دی کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے، وہ جنت میں داخل ہوگا۔‘‘

صحیح ابن حبان:200

⑮......سیدنا عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا:

((مَنْ شَهِدَ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ مُخْلِصًا وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولَ اللهِ وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ))

’’جس نے خلوصِ دِل کے ساتھ یہ گواہی دی کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے اور یقینا محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے رسول ہیں، اس کے لیے جنت واجب ہو جاتی ہیں۔‘‘

التوحید لابن خزیمة:2/808

إعداد: حافظ فیض اللہ ناصر　　　إشراف: حافظ شفیق الرحمن زاہد حفظہ اللہ

الحکمة انٹرنیشنل

......لاہور......